2022年6月1日ジャング紙ラホール版6面

# چلتی ٹرین میں خاتون سے زیادتی

**جون ، 2022 01**

اس حقیقت سے مفر ممکن نہیں کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان خواتین کے تحفظ کے بیسیوں قوانین ہونے کے باوجود صنفِ نازک کی حفاظت کو ممکن نہیں بنا سکا۔ جس ملک میں 5 سالہ بچیوں سے لیکر عمر رسیدہ خواتین تک کو زیادتی کا نشانہ بنا دیا جائے، وہاں ایسی رپورٹس پر چیں بہ جبیں ہونے کی بجائے اصلاح حوال اور قوانین پر سختی سے عملدرآمد کی ضرورت ہے کہ 2020 کی عالمی جینڈر گیپ انڈیکس کی رپورٹ میں پاکستان کو 153 ممالک میں سے 151 واں درجہ دیا گیا۔ تھامسن رائٹرز فاؤنڈیشن کے سروے میں پاکستان کو خواتین کیلئے چھٹا خطرناک ترین ملک قرار دیا گیا۔ اب ایک اور شرمناک واقعہ اتوار کی شب رونما ہوا ہے کہ ملتان سے کراچی جانیوالی بہا الدین زکریا ایکسپریس میں چلتی ٹرین میں خاتون کو گینگ ریپ کا نشانہ بنا ڈالا گیا، ٹرین کی سیکورٹی اور انتظامیہ کی ذمہ داری نجی کمپنی کے پاس ہے۔ زیادتی کا شکار ہونے والی خاتون کو پرائیویٹ فرم کے ٹکٹ چیکرز ٹکٹ چیک کرنے کے بہانے اے سی کلاس میں لے گئے اور اس پر تشدد کرنے کے بعد اسے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا۔ جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر کی ایڈیشنل پولیس سرجن ڈاکٹر سمعیہ سید نےمکمل طبی معائنے کے بعد خاتون سے زیادتی کی تصدیق کی کہ دو، تین افراد نے خاتون کو تشدد کا نشانہ بنایا، ان کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی اور یہ فعل متعدد بار کیا گیا، متاثرہ خاتون کے کپڑوں کو سیمین سیرولوجی اور ڈی این اے پروفائلنگ اور کراس میچنگ کیلئے نمونوں کے ساتھ سیل کر دیا گیا ہے۔ کراچی سٹی ریلوے پولیس نے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اور تیسرے کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسے قبیح افعال کا ذمہ دار کون ہے؟ جہاں انسان ہے وہاں جرم بھی ہے تو انسان کی اسی بے لگامی کیلئے قوانین بنائے گئے ہیں، قصور کی زینب، لاہور کی سنبل اور موٹر وے پر خاتون کے ساتھ اسکے بچوں کے سامنے زیادتی کے کیس ہنوز حل نہیں ہوئے، آخر قوانین کا بلا متیاز اور سخت ترین نفاذ کب ہو گا ؟